کفار گناہ والے کام کے مرتکب ہوں تو انہیں اس پر گناہ ملتا ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا کفار کو گناہ ملتا ہے؟ اگر وہ نمازی کے آگے سے گزریں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! اگر کافر نمازی کے آگے سے گزرے، تو اسے بھی گناہ ملے گا اور وہ اس کی وجہ سے بھی عذاب کا مستحق ہوگا کیونکہ کفار بھی مسلمانوں کی طرح شرعی احکامات کے مکلف ہیں۔

کفار بھی فروعات کے مکلف ہیں، علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں:

”والراجح علیہ الاکثر من العلماء علی التکلیف لموافقتہ لظاھر النصوص فلیکن ھذا ھو المعتمد“

ترجمہ: اور راجح یہ ہے اور اسی پر اکثر علما ہیں کہ کفار فروعات کے مکلف ہیں اس لیے کہ نصوص کے ظاہر کے موافق یہی موقف ہے، پس اسی پر اعتماد کرنا چاہیے۔ (منحۃ الخالق، جلد6، صفحہ188، دار الکتاب الاسلامی)

فتاوی رضویہ میں ہے ”صحیح یہ ہے کہ کفار بھی مکلّف بالفروع ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ382، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

محرمات کی حرمت کفار کے حق میں بھی ثابت ہوگی، بدائع الصنائع، البحر الرائق اور رد المحتار میں ہے:

(والنظم للآخر) ”لأن الصحيح من مذهب أصحابنا أن الكفار مخاطبون بشرائع، وهي محرمات، فكانت ثابتة في حقهم أيضا“

ترجمہ: ہمارے مذہب کا صحیح قول یہ ہے کہ کفار شرائع کے مخاطب ہیں اور وہ محرمات ہیں، لہذا یہ حرمت ان کے حق میں بھی ثابت ہوگی۔ (رد المحتار، جلد5، صفحہ228، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4307

تاریخ اجراء: 14 ربیع الثانی 1447ھ/08 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net